آسٹریلیا کے نیشنل ٹی وی کے نمائندہ کا حضور انور سے انٹرویو

آسٹریلیا کے نیشنل ٹی وی ABC (Newsline) کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے پہلے ہی سے حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

"Newsline" آسٹریلیا کے ٹیلی ویژن کا ایک بڑا مشہور اور غیر معمولی اہمیت کا حامل پروگرام ہے۔ اس پروگرام کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ پروگرام دنیا کے 46 ممالک میں نشر ہوتا ہے اور دنیا کے مختلف ممالک کے صدران مملکت اور وزرائے اعظم جب آسٹریلیا کا وزٹ کرتے ہیں تو اُن کے انٹرویوز اس پروگرام میں نشر ہوتے ہیں اور یہ پروگرام دنیا بھر میں دیکھا جاتا ہے اور اس کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

چھ بج کر پانچ منٹ پر انٹرویو شروع ہوا۔

❁...... جرنلسٹ نے سوال کیا کہ **حضور انور کے آسٹریلیا میں آنے کا مقصد کیا ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: مَیں جس ملک میں بھی آتا ہوں، میرا آنے کا بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے ملوں اور ان کے مسائل سنوں اور ان کے حالات کا جائزہ لوں اور ان کی رہنمائی کروں۔ پھر اپنے خطبات اور خطابات کے ذریعہ ان کا روحانی معیار بلند کروں اور ان کو نیکیوں کے قیام کی طرف توجہ دلاؤں۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** آسٹریلیا میں ہماری کمیونٹی زیادہ بڑی نہیں ہے۔ تعداد چار ہزار سے زائد ہے اور مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ یہاں آنے والے زیادہ تر پاکستان سے ہیں اور انہوں نے پاکستان سے اس لئے ہجرت کی ہے کہ وہاں انہیں ظلموں کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، تمام سول حقوق سے محروم ہیں۔ اس وجہ سے یہ لوگ باہر نکل رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسری قوموں سے بھی یہاں احمدی احباب آئے ہیں لیکن پاکستان سے آنے والوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔

❁...... جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب میں کہ **آپ میں اور دوسرے مسلمانوں میں کیا فرق ہے اور کیا اختلاف ہے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ نام کے سوا اِسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا تو اُس زمانہ میں اللہ تعالیٰ ایک مصلح کو مبعوث فرمائے گا۔ ایک ریفارمر آئے گا اور اس کا ٹائٹل مسیح اور مہدی کا ہوگا۔ اور وہ صحیح راستہ کی طرف رہنمائی کرے گا اور اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم پیش کرے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح کی آمد ثانی اِس ریفارمر کے آنے کے ساتھ پوری ہوگی اور ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان کی صورت میں یہ ریفارمر آچکا ہے جب کہ دوسرے مسلمان کہتے ہیں کہ ابھی نہیں آیا۔

ہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آنے والے کی پیشگوئی فرمائی تھی تو ساتھ بہت سی نشانیاں بتائی تھیں کہ اُس کی صداقت کے یہ یہ نشان ہوں گے۔ چنانچہ ایک بہت بڑا نشان یہ تھا کہ جب وہ مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کرے گا تو اس کی سچائی کے لئے رمضان کے مہینہ میں سورج اور چاند کو مقررہ تاریخوں میں گرہن لگے گا۔ چنانچہ آپؑ کے دعویٰ کے بعد یہ نشان پورا ہو چکا اور آپؑ کی صداقت کے لئے گواہ ٹھہرا۔ اب خدا تعالیٰ آپؑ کی مدد کر رہا ہے اور احمدیہ جماعت دن رات بڑھ رہی ہے اور ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دوسرے مسلمان کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ ہم کہتے ہیں کہ نئی شریعت والا نبی نہیں آسکتا لیکن غیر تشریعی نبی آسکتا ہے۔

دوسرے مسلمان یہ بھی کہتے ہیں کہ جب عیسیٰؑ نازل ہوں گے تو وہ نبی ہوں گے۔ اگر عیسیٰؑ کے بطور نبی نازل ہونے سے نبوّت کی مہر نہیں ٹوٹتی تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت سے نئی شریعت کے بغیر نبی آنے سے نبوّت کی مہر کس طرح ٹوٹ سکتی ہے؟

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ 1974 میں ہمیں پاکستان گورنمنٹ نے ''فار دی پرپز آف لاء اینڈ کانسٹی ٹیوشن'' (For the purpose of Law and Constitution) غیر مسلم قرار دیا۔ جب کہ دنیا کی کوئی پولیٹیکل پارٹی، کوئی حکومت کسی کے مذہب کے بارہ میں فیصلہ نہیں کرسکتی۔ ہر انسان اپنے مذہب کا فیصلہ کرنے میں آزاد ہے کہ اس کا کون سا مذہب ہے اور کونسا عقیدہ ہے۔

❁...... **انڈونیشیا میں جماعت کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ انڈونیشین حکومت تو کسی کے مذہب میں دخل نہیں دیتی۔ لیکن ہر حکومت کا یہ بھی فرض ہے کہ اپنے ملک کے شہریوں کو خواہ ان کا تعلق کسی بھی مذہب، فرقہ سے ہو، تحفّظ فراہم کرے اور ہر ایک کے ساتھ انصاف اور عدل کا سلوک کرے اور سب کے حقوق ادا کرنے کے لئے ایک ہی پیمانہ ہو۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ ہر جگہ امن کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ انٹر فیتھ ڈائیلاگ کے ذریعہ معاشرہ میں امن کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' (Love for all, Hatred for none) ہے۔ ہمیں ہر جگہ خواہ ریلیجس گروپس ہوں یا پولیٹیکل گروپس ہوں یا کوئی آرگنائزیشن ہو، عزّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور پسند کیا جاتا ہے اور ہر ایک ہمیں قبول کرتا ہے کیونکہ ہم پُرامن لوگ ہیں اور معاشرہ میں ہر جگہ امن، رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارہ، اخوّت محبت کے قیام کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

❁...... **سیریا کے موجودہ حالات کے حوالہ سے سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ دونوں پارٹیز، حکومت اور مخالف فریق، اپنے پرابلم اور معاملات حل کرنے میں افہام و تفہیم سے کام لیں۔ امن اور رواداری اور مہذّبانہ طریق اختیار کریں۔ اگر پہلے ہی حکومت کی طرف سے رعایا کے حقوق ادا ہو رہے ہوتے تو پھر عوام کی طرف سے یہ مسائل نہ اٹھتے۔ اگر وہاں عوام کو، رعایا کو ان کے حقوق نہیں دیئے جا رہے اور حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے تو پھر ہمسایہ مسلمان ممالک کا کام ہے کہ وہ مدد کریں اور لوگوں کو اُن کے حقوق دلوائیں اور امن کے قیام کی کوشش کریں۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا** کہ انڈونیشیا میں ایسا کوئی قانون نہیں ہے جو ہمیں اپنے حقوق سے روکتا ہو۔ لیکن بعض علاقوں میں مقامی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے بعض ایسے حالات پیدا کئے گئے ہیں جو ہمیں فرائض کی بجا آوری میں روکتے ہیں اور ہمارے حقوق میں روک بنتے ہیں۔ لیکن پاکستان کی صورتحال اس سے بالکل مختلف ہے۔ وہاں حکومت کی طرف سے قانون بنا کر ہمارے حقوق سلب کئے گئے ہیں اور ہم اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل نہیں کرسکتے۔ آزادانہ اپنے مذہب اسلام کی پریکٹس نہیں کرسکتے لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وقت آئے گا کہ ہم ساری دنیا میں آزادانہ طور پر کام کرسکیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

انٹرویو کا یہ پروگرام چھ بج کر 25 منٹ پر ختم ہوا۔